چالیس احادیث
ارشاد فرمودہ اساتذہ دورۂ حدیث جامعہ بنوری ٹاؤن
جمع وترتیب
مفتی احسان الحق
فاضل ومتخصص فی علوم الحدیث
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

چالیس احادیث

ارشاد فرمودہ اساتذہ دورۂ حدیث جامعہ بنوری ٹاؤن

جمع وترتیب

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

مکتبۃ الحسنی

0332-2177075

تمہید

اللہ کا لاکھ لاکھ کرم احسان ہے کہ اللہ تعالی نے راقم الحروف کو اساتذہ کرام کی ارشادفرمودہ ''چالیس احادیث'' کے جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

جس کا سبب کچھ یوں ہوا کہ درجہ سابعہ (۲۰۰۹) اور دورہ حدیث کے سال (۲۰۱۰) میں جب اساتذۂ کرام کسی حدیث کے متعلق فرماتے کہ اسے یاد کرلیں، یا اسے اپنی کاپی میں نوٹ کرلیں یا کسی حدیث کے متعلق کوئی خاص جملہ ارشاد فرماتے تو راقم الحروف اسے نوٹ کرلیتا اور یاد کرنے کی کوشش کرتا۔

ابھی چند دن قبل کسی سلسلہ میں ترمذی شریف میں مراجعت کی ضرورت پیش آئی تو جس طرح صفحات پلٹتا گیا تو کئی احادیث سامنے آتی گئیں جن سے متعلق اساتذۂ کرام نے فرمایا تھا کہ یہ یاد کرلیں، یا کوئی اور بات ارشاد فرمائی تھی۔

اسی وقت ایک بات یہ ذہن میں آئی کہ اگر اسی طرح سارے اساتذہ کی احادیث کو یکجا جمع کیا جائے تو اساتذہ کی خواہش پر عمل کرنا آسان ہوجائے گا اور اپنے مدرسہ کے طلبہ سے یہ احادیث یاد کروائی جائیں تو اساتذہ کو مزید ایصال ثواب بھی ہوگا۔ اسی خیال کے پیش نظر چند قریبی دوستوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ کام ضرور کریں چنانچہ چند دنوں میں الحمدللہ کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔ اور احادیث کی تعداد چالیس سے اوپر ہوگئی۔ بس کوشش کی کہ فی الوقت چالیس احادیث کو ہی جمع کرلیا جائے تو اس حدیث پر جس میں چالیس احادیث کے یاد کرنے کی فضیلت ہے عمل ہوجائے گا۔ مگر چوں کہ ترمذی شریف جلد اول اور بخاری شریف جلد اول کی دو احادیث کا مضمون ایک تھا اس وجہ سے بخاری شریف جلد ثانی کی دو احادیث کا اضافہ کردیا گیا۔ اور ہر حدیث کا حوالہ نمبر شمار لگا کر پاکستانی نسخوں کے مطابق آخر میں دیا گیا ہے اور حدیث پاک کا متن بھی پاکستانی نسخوں

کے مطابق ہے۔سوائے حدیث نمبر ۳۲ کے کہ اس میں قدیمی کتب خانہ سے چھپی ہوئی بخاری شریف میں جہاں دوجگہ مزید نسخہ بنایا ہے اسے بھی شامل کرلیا ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان احادیث کو یاد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اوران پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

اس کی ترتیب یوں ہے:

پہلے حضرت مولانا عبدالمجید دین پوری صاحب شہیدؒ کی ارشادفرمودہ احادیث ہیں۔

پھر حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ کی ارشادفرمودہ احادیث ہیں۔

پھر حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن صاحب شہیدؒ کی ارشادفرمودہ احادیث ہیں۔

پھر ایک حدیث جو مولانا قاری مفتاح اللہ صاحب مدظلہ ارشادفرمائی تھی وہ حدیث ہے۔

اور پھر حضرت مولانا فضل محمد یوسف زئی صاحب مدظلہ کی بتائی ہوئی احادیث ہیں۔

اور پھر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ کی ارشادفرمودہ احادیث ہیں۔

اور اس کے بعد حضرت مولانا محمد انور بدخشانی صاحب مدظلہ کی ارشاد فرمودہ احادیث ہیں۔

اصل احادیث کی ترتیب تو اپنے جامعہ کے گھنٹوں کی ترتیب پر ہی رکھی ہے بس حضرت مولانا محمد انور بدخشانی صاحب مدظلہ کی ارشادفرمودہ احادیثِ صحیح البخاری آخر میں ہیں۔جب کہ ہمارے سال حضرت الاستاذ کا صبح میں پانچواں گھنٹہ تھا۔

فجزاهم الله خيرا عني وعن سائر الطلبة والمسلمين.آمين

مولانا احسان الحق

یکم جنوری ۲۰۱۹

استاذ الحدیث حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری شہیدؒ کی ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر:۱

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللّٰهِ وَفِي حِفْظِ اللّٰهِ، وَفِي سَتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَمَيِّتًا۔ (۱)

حضرت مولانا عبدالمجید دین پوری شہیدؒ نے فرمایا: یہ دعا یاد ہونی چاہیے۔

حدیث نمبر:۲

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ (۲)

حضرت مولانا دین پوری شہیدؒ نے فرمایا کہ: یہ دعا خصوصاً طالب علموں کے لئے ضروری ہے۔

حدیث نمبر:۳

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تَقُولُهَا إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ

أَصَبْتَ خَيْرًا، تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ قَالَ الْبَرَاءُ فَقُلْتُ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ، قَالَ فَطَعَنَ بِيَدِهِ فِيْ صَدْرِيْ، ثُمَّ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ۔ (۳)

حضرت مولانا دین پوری شہیدؒ نے فرمایا کہ: یہ دعا یاد ہونی چاہیے۔

حدیث نمبر: ۴

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَدَّعَ رَجُلاً أَخَذَ بِيَدِهِ، فَلَا يَدَعُهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُوْلُ اسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ۔ (۴)

حضرت مولانا دین پوری شہیدؒ نے فرمایا کہ: یہ دعا یاد کرنے کی ہے۔

حدیث نمبر: ۵

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ۔ (۵)

حضرت مولانا دین پوری شہیدؒ نے فرمایا کہ: حضرت شیخ بنوریؒ جب دعا فرمایا کرتے تھے تو عموماً یہ دعا پڑھتے تھے۔

حدیث نمبر:٦

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ ، الْبُنَانِيُّ، قَالَ قَالَ لِيْ يَا مُحَمَّدُ إِذَا اشْتَكَيْتَ فَضَعْ يَدَكَ حَيْثُ تَشْتَكِيْ، ثُمَّ قُلْ بِسْمِ اللهِ، أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هَذَا، ثُمَّ ارْفَعْ يَدَكَ ثُمَّ أَعِدْ ذٰلِكَ وِتْرًا فَإِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَنِيْ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِذٰلِكَ۔(٦)

حضرت مولانا دین پوری شہیدؒ نے فرمایا کہ: جسمانی درد وغیرہ کے لئے یہ دعا اکسیر ہے۔

حدیث نمبر:٧

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اللهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔(٧)

حضرت مولانا دین پوری شہیدؒ نے فرمایا کہ: یہ دعا بلڈ پریشر کے لئے مفید ہے۔

استاذ الحدیث حضرت مولانا مفتی عبد الرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ کی ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر:۸

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِيْ قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ، فَادْعُهُمْ إِلٰى شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ، فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ، فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ، فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ۔(۸)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس حدیث کے اس ٹکڑے کو یاد رکھیں۔

حدیث نمبر:۹

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَأَنْ يَّغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ فَيَسْتَغْنِيَ بِهٖ عَنِ النَّاسِ، خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَنْ يَّسْأَلَ رَجُلًا، أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذٰلِكَ، فَإِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔(۹)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس حدیث کو یاد کریں۔

حدیث نمبر:١٠

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ، وَعَيْنِ حَاسِدَةٍ، بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ وَاللهُ يَشْفِيكَ۔ (١٠)

حدیث نمبر:١١

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ، فَقَالَ أَنَسٌ أَفَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ بَلٰى، قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْهِبَ الْبَاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شَافِيَ إِلَّاأَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (١١)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: یہ دعائیں یاد رکھنی چاہئیں اور بیمار کے پاس جا کر پڑھنی بھی چاہئیں۔

حدیث نمبر:١٢

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ، وقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ۔ (١٢)

حضرت مولانا عبدالرؤوف صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ یہ حدیث یاد کرنی ہے۔

حدیث نمبر: ۱۳

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ، قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔ (۱۳)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: یہ دعا بھی یاد رکھنی چاہیے۔

حدیث نمبر: ۱۴

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَعِ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا، وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا عَلٰى عِوَجٍ۔ (۱۴)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: یہ حدیث یاد رکھئے۔

حدیث نمبر: ۱۵

عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا۔
قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، أَوْ جَيْشًا، بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ۔ (۱۵)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: یہ حدیث یاد کرنی ہے۔

حدیث نمبر: ۱۶

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنَّ فُلَانًا قَدِ اسْتُشْهِدَ، قَالَ كَلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي

النَّارِ بِعَبَاءَةٍ قَدْ غَلَّهَا، قَالَ قُمْ يَا عُمَرُ فَنَادِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ ثَلَاثًا. (۱۶)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: یہ حدیث یاد کرنی ہے۔

حدیث نمبر: ۱۷۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (۱۷)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس حدیث کو یاد کرنا ہے۔

حدیث نمبر: ۱۸

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ. (۱۸)

حضرت مولانا عبدالرؤوف غزنوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس حدیث کو یاد کرنا ہے۔

حدیث نمبر: ۱۹

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِيْ فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ، وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ، وَلَا تَسْتَخْلِقِيْ ثَوْبًا حَتَّى تُرَقِّعِيْهِ. (۱۹)

حدیث: نمبر ۲۰

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَی مَنْ فُضِّلَ عَلَیْهِ فِی الْخَلْقِ وَالرِّزْقِ فَلْیَنْظُرْ إِلٰی مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ هُوَ فُضِّلَ عَلَیْهِ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَّا یَزْدَرِیَ نِعْمَةَ اللهِ۔

وَیُرْوٰی عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بنِ عُتْبَةَ قَالَ صَحِبْتُ الْأَغْنِیَاءَ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَكْثَرَ هَمًّا مِنِّیْ، أَرَی دَابَّةً خَیْرًا مِّنْ دَابَّتِیْ، وَثَوْبًا خَیْرًا مِّنْ ثَوْبِیْ، وَصَحِبْتُ الْفُقَرَاءَ فَاسْتَرَحْتُ.(۲۰)

فرمایا کہ: عن عائشہ سے فاستر حت تک اپنی کاپی میں نقل کیجئے اور یاد کیجئے اور عمل کیجئے۔

استاذ الحدیث حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ کی ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر:۲۱

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَادٰى فِيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ انْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ أَنْ لَّا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلُّوْا دُوْنَ بَنِيْ قُرَيْظَةَ وَقَالَ آخَرُوْنَ لَا نُصَلِّيْ إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِّنَ الْفَرِيْقَيْنِ.(۲۱)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے فرمایا: اس حدیث کو اچھی طرح یاد کرو۔ یہ ایک مسکت جواب دینے کے لئے قاعدہ اور اصول ہے۔

حدیث نمبر:۲۲

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيْكَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُّقَالَ جَرِيْءٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ۔

وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ

الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيْلٍ تُحِبُّ أَنْ يُّنْفَقَ فِيْهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيْهَا لَكَ ۔قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ.(۲۲)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے فرمایا کہ: یہ حدیث ہلادینے والی ہے اپنے بارے میں سوچنا ہے آپ لوگوں کو۔

حدیث نمبر:۲۳

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ عَلَى الْحَوْضِ حَتّٰى أَنْظُرَ مَنْ يَّرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ أُنَاسٌ دُوْنِيْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ مِنِّيْ وَمِنْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ أَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوْا بَعْدَكَ وَاللهِ مَا بَرِحُوْا بَعْدَكَ يَرْجِعُوْنَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ أَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ أَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى أَعْقَابِنَا أَوْ أَنْ نُّفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا۔(۲۳)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے یہ دعا ساتھ ساتھ پڑھائی۔

حدیث نمبر:۲۴

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوْا نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُوْنِيْ لَاتَسْأَلُوْنِيْ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ۔ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَرَمُّوْا وَرَهِبُوْا أَنْ يَّسْأَلُوْهُ أَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَ يَدَيْ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِيْ ثَوْبِهِ يَبْكِيْ فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحٰى فَيُدْعٰى لِغَيْرِ أَبِيْهِ فَقَالَ يَانَبِيَّ اللهِ مَنْ أَبِيْ؟ قَالَ أَبُوْكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ رَضِيْنَا بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا عَائِذًا بِاللهِ مِنْ سُوْءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِنِّيْ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَرَأَيْتُهُمَا دُوْنَ هٰذَا الْحَائِطِ۔(۲۴)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے فرمایا کہ: اس کو پڑھا بھی کرو۔

حدیث نمبر:۲۵

عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَتٰى عَلَيْهِ أَمْدَادُ أَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ أَفِيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتّٰى أَتٰى عَلٰى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُّرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأْتَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَأْتِيْ عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُّرَادٍ ثُمَّ

مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ، لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ

فَاسْتَغْفِرْ لِيْ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى عَامِلِهَا قَالَ أَكُوْنُ فِيْ غَبْرَاءِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِّنْ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَرَكْتُهُ رَثَّ الْبَيْتِ قَلِيْلَ الْمَتَاعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِيْ عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُّرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَأَتَى أُوَيْسًا فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ لَقِيْتَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَانْطَلَقَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أُسَيْرٌ وَكَسَوْتُهُ بُرْدَةً فَكَانَ كُلَّمَا رَآهُ إِنْسَانٌ قَالَ مِنْ أَيْنَ لِأُوَيْسٍ هَذِهِ الْبُرْدَةُ۔ (۲۵)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے اس خط کشید عبارت کے متعلق فرمایا: اس کو نوٹ کرواپنی الگ سے کاپی میں نوٹ کرو۔

حدیث نمبر:۲۶

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِيْ مَا هُوَ فَأَغْضَبَاهُ فَلَعَنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَنْ أَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هٰذَانِ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا وَسَبَبْتَهُمَا قَالَ أَوَمَا عَلِمْتِ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّيْ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَّأَجْرًا.(۲۶)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے فرمایا کہ: اس دعا کو اپنی دعاؤں میں شامل کرلیں۔

Scanned by CamScanner

حدیث نمبر: ۲۷

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ قُلُوْبَ بَنِيْ آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ (۲۷)

حضرت مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ نے فرمایا کہ: یہ پڑھا کرو۔

حدیث نمبر: ۲۸

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ جُلُوْسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنَّ قَاصًّا عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِيْءُ فَتَأْخُذُ بِأَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ۔ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ۔ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللهُ أَعْلَمُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَّقُوْلَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ)۔ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوْسُفَ قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى أَكَلُوا الْجُلُوْدَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوْعِ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ

أَحَدُهُمْ فَيَرَى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوْا فَادْعُ اللهَ لَهُمْ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّكُمْ عَائِدُوْنَ) قَالَ أَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ) فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّوْمِ.(٢٨)

خط کشیدہ عبارت سے متعلق حضرت مفتی عطاء الرحمن صاحبؒ نے فرمایا: اس کو لکھ لو۔

استاذ الحدیث حضرت مولانا قاری مفتاح اللہ صاحب مدظلہ کی ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر:۲۹

عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى جَارِيَتَهُ فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ. (۲۹)

حضرت مولانا قاری مفتاح اللہ صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس حدیث کو زبانی یاد کریں۔

استاذ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد صاحب مدظلہ کی ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر: ۳۰

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. (۳۰)

حضرت مولانا افضل محمد صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ اس حدیث کو یاد کرو۔

حدیث نمبر: ۳۱

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَنَا قَالَ فَمَكَثْنَا بِالْبَابِ هُنَيَّةً قَالَ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَتْ أَلَا تَدْخُلُونَ فَدَخَلْنَا فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا وَقَدْ أُذِنَ لَكُمْ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنَّا ظَنَنَّا أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِآلِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ غَفْلَةً قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ لَمْ تَطْلُعْ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا فَقَالَ مَهْدِيٌّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا الْقَرَائِنَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم. (۳۱)

حضرت مولانا افضل محمد صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس قصے کو کاپیوں پر لکھو، دل پر لکھو، اپنے ایمان پر لکھو اور اس پر عمل کرو۔

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ کی
ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر:۳۲

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ (وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ) وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ أَوْ دَعَا اسْتُجِيْبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ (وَصَلّٰى) قُبِلَتْ صَلَاتُهُ.(۳۲)

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا: اس دعا کو یاد کرلو۔

حدیث نمبر:۳۳

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُوْلُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ قَالَ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهُ (۳۳)

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا: یہ دعاء الاستخارہ ہے اس کو یاد کر لینا چاہئے خصوصی جگہوں پر کام آتی ہے۔

حدیث نمبر: ۳۴

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِيْنَ۔ (۳۴)

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا: کہیں امام یا خطیب ہو تو یہ حدیث سنانی چاہئے۔

حدیث نمبر: ۳۵

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ أَخِيْهِ كَانَ اللهُ فِيْ حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (۳۵)

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: اس طرح کی حدیثیں یاد کرنے کی ہوتی ہیں جن میں مسلمانوں کے حقوق وغیرہ کا تذکرہ ہو۔

حدیث نمبر: ۳۶

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا (٣٦)

یہ حدیث پڑھا کر ڈاکٹر صاحب نے فرمایا: کل مہتمم بنو گے خیال کرنا۔

حدیث نمبر: ۳۷

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ. (٣٧)

یہ حدیث پڑھا کر ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ: تم میں سے کل کوئی قاری بنے گا کوئی استاذ بنے گا تو ایسے جلادمت بننا۔

حدیث نمبر: ۳۸

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَرُزِقَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ (٣٨)

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا: صوفیوں یہ دعا یاد کرلو، ورنہ شیطان پیدا ہوں گے۔

حدیث نمبر: ۳۹

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ، فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الأَيْمَنِ، ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ

آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ، فَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ فَرَدَّدْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغْتُ اللّٰهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، قُلْتُ وَرَسُوْلِكَ، قَالَ لَا، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ.(۳۹)

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ نے فرمایا: یہ حدیث یاد کرنے کی ہے۔

حدیث نمبر:۴۰

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُوَ أَحْسِبُهُ قَالَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ، فَيَبِيعَ، فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ".(۴۰)

حضرت ڈاکٹر صاحب نے فرمایا: اس حدیث کو یاد کرو۔

حضرت مولانا محمد انور بدخشانی صاحب مدظلہ کی

ارشاد فرمودہ احادیث

حدیث نمبر ۴۱:

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى غُلَامٍ لَهُ خَيَّاطٍ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ قَصْعَةً فِيْهَا ثَرِيْدٌ، قَالَ وَأَقْبَلَ عَلٰى عَمَلِهِ، قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ۔ (۴۱)

حضرت مولانا انور بدخشانی صاحب نے فرمایا: اس کو یاد رکھیں ابوداود اور ترمذی میں کام آئے گی۔

حدیث نمبر ۴۲:

عَنْ أَنَسٍ، قَالَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (۴۲)

حضرت مولانا انور بدخشانی صاحب مدظلہ نے فرمایا: اشواطِ طواف میں سب سے پرفضلیت یہ دعا اور:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہے۔

حوالہ جات

(۱) ترمذی: ج:۲ص:۱۹۶،أبواب الدعوات۔ ناشر: ایچ ایم سعید۔

(۲)ترمذی : ج:۲ص:۱۸۶۔أبواب الدعوات۔

(۳)ترمذی: ج:۲ص:۱۷۷۔ أبواب الدعوات ۔

(۴)الترمذی: ج:۲ص:۱۸۲۔أبواب الدعوات۔

(۵)الترمذی: ج:۲ص:۱۸۶،أبواب الدعوات۔

(۶)الترمذی: ج:۲ص:۱۹۹،أبواب الدعوات۔

(۷)الترمذی: ج:۲ص:۲۷۔أبواب الطب۔باب ماجاء فی تبرید الحمی بالماء۔

(۸)الترمذی: ج:۱ص:۱۳۶۔أبواب الزکاۃ۔بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَخْذِ خِيَارِ الْمَالِ فِي الصَّدَقَةِ۔

(۹)الترمذی: ج:۱ص:۱۴۷،أبواب الزکاۃ: بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَسْأَلَةِ۔

(۱۰)الترمذی: ج:۱ص:۱۹۱،أبواب الجنائز ۔باب ماجاء فی التعوذ للمریض۔

(۱۱)الترمذی: ج:۱ص:۱۹۱،أبواب الجنائز: بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّعَوُّذِ لِلْمَرِيضِ۔

(۱۲)الترمذی: ج:۲ص:۲۰۶۔أبواب النکاح:(بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ التَّزْوِيجِ، وَالحَثِّ عَلَيْهِ)۔

(۱۳)الترمذی: ج:۲ص:۲۰۷۔أبواب النکاح: بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُقَالُ لِلْمُتَزَوِّجِ۔

(۱۴)الترمذی: ج:۲ص:۲۲۶۔أبواب الطلاق واللعان: بَابُ مَا جَاءَ فِي مُدَارَاةِ النِّسَاءِ۔

(۱۵)الترمذی: ج:۲ص:۲۳۰،أبواب البیوع: بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّبْكِيرِ بِالتِّجَارَةِ۔

(۱۶)الترمذی: ج:۱ص:۲۸۶۔أبواب السیر: بَابُ مَا جَاءَ فِي الغُلُولِ۔

(۱۷)الترمذی: ج:۱ص:۲۸۷۔أبواب السیر: بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۸)الترمذی: ج:۱ص:۲۹۳۔أبواب فضائل الجهاد۔بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الحَرَسِ فِي سَبِيلِ اللهِ۔

(۱۹)الترمذی: ج:۱ص:۳۰۷۔ابواب اللباس:باب ماجاء فی ترقیع الثوب۔

(۲۰)الترمذی: ج:۱ص:۳۰۷۔أبواب اللباس:بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْقِيعِ الثَّوْبِ۔

(۲۱)مسلم ج:۲ص:۹۶۔ کتاب الجهاد والسیر ۔باب المبادرة بالغزو تقدیم أهل الامرین المتعارضین۔ قدیمی کتب خانہ۔کراچی۔

(۲۲)مسلم ج:۲۔ص:۱۴۰۔کتاب الامارة،باب من قاتل للرياء والسمعة استحق النار۔

(۲۳)صحیح مسلم: ج:۲ض:۲۴۹۔ کتاب الفضائل۔باب إِثْبَاتِ حَوْضِ نَبِيِّنَا -صلی الله علیه وسلم- وَصِفَاتِهِ۔

(۲۴)مسلم: ج:۲ص:۲۶۳۔باب تَوْقِيرِهِ -صلى الله عليه وسلم- وَتَرْكِ إِكْثَارِ سُؤَالِهِ عَمَّا لَا ضَرُورَةَ إِلَيْهِ أَوْ لَا يَتَعَلَّقُ بِهِ تَكْلِيفٌ وَمَا لَا يَقَعُ وَنَحْوِ ذَلِكَ۔

(۲۵)صحیح مسلم: ج:۲ص:۳۱۱، کتاب الفضائل۔ باب مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقَرَنِيِّ رضی الله عنه۔

(۲۶)صحیح مسلم: ج:۲ص:۳۲۳۔ کتاب البر والصلة والآداب۔باب مَنْ لَعَنَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلاً لِذَلِكَ كَانَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا وَرَحْمَةً۔

(۲۷)صحیح مسلم: ج:۲ص:۳۳۵۔ کتاب القدر۔باب تَصْرِيفِ اللهِ تَعَالَى الْقُلُوبَ كَيْفَ شَاءَ۔

(۲۸)مسلم: ج:۲ص:۳۷۲/۳۷۳۔ کتاب صفات المنافقین واحکامھم باب صفة القیامة والجنة والنار۔

(۲۹)شرح معانی الآثار:ص:۱۵۱۔بَابُ مَا يَنْبَغِي أَنْ يُقَالَ: فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. مکتبہ رحمانیہ۔

(۳۰)مسلم: ج:۱ص:۲۷۱۔ کتاب فضائل القرآن۔ باب فَضْلِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ.

(۳۱)مسلم: ج:۱ص:۲۷۳۔کتاب فضائل القرآن۔باب تَرْتِيلِ الْقِرَاءَةِ وَاجْتِنَابِ الْهَذِّ وَهُوَ الإِفْرَاطُ فِي السُّرْعَةِ وَإِبَاحَةِ سُورَتَيْنِ فَأَكْثَرَ فِي الرَّكْعَةِ.

(۳۲)بخاری جلد أول:ص:۱۵۵۔ کتاب التھجد۔بَاب فَضْلِ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى۔ناشر: قدیمی کتب خانہ۔

(۳۳)بخاری :۱ص:۱۵۵۔ کتاب التھجد۔بَاب مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ مَثْنَى مَثْنَى...

(۳۴)بخاری: ج:۱ص:۳۳۱۔أبواب المظالم والغضب،بَاب إِثْمِ مَنْ ظَلَمَ شَيْئًا مِنَ الأَرْضِ۔

(۳۵)بخاری: ج:۱ص:۳۳۱۔۳۳۲۔ابواب المظالم والغضب،بَاب لَا يَظْلِمُ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُسْلِمُهُ۔

(۳۶)بخاری: ج:۱ص:۴۳۲۔ کتاب الجهاد والسیر۔بَاب الْقَلِيلِ مِنَ الْغُلُولِ۔

(۳۷)بخاری: ج:۱ص:۳۴۷۔(فی العتق وفضله)۔بَاب إِذَا ضَرَبَ الْعَبْدَ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ۔

(۳۸)بخاری: ج:۱ص:۴۶۳، کتاب بدء الخلق باب صفة إبليس وجنوده۔

(۳۹)بخاری: ج:۱ص:۳۸۔ کتاب الوضوء۔بَابُ فَضْلِ مَنْ بَاتَ عَلَى الْوُضُوءِ۔

(۴۰)بخاری: ج:۱ص:۲۰۰۔ کتاب الزکاة،باب قول الله تعالى: لا يسئلون الناس الحافا۔

(۴۱)البخاری: ج:۲ص:۸۱۵۔ کتاب الأطعمہ۔باب الثرید۔

(۴۲) البخاری: ج:۲ص:۹۴۵۔ کتاب الدعوات۔باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم:ربنا آتنا ..الخ۔

تمت وبحمد اللہ

ترجمہ

اصول الشاشی

حضرت مولانا غازی احمدؒ

فاضل درس نظامی

ایم اے (عربی، گولڈ میڈلسٹ

ایم اے (علوم اسلامیہ، گولڈ میڈلسٹ)

مولوی فاضل، (گولڈ میڈلسٹ)

منشی فاضل

نظر ثانی واضافہ عنوانات

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

ناشر

مکتبۃ الحسنی، کراچی 0332-2177075